مانمن خبریں

نمبر 115_27 ستمبر 2025

انگوٹھے کے بند کا علاج پا لیا

جئونگ-سُک سونگ | خاتون، ٦١ سال، آنسان، گیونگی صوبہ

اس سال اپریل سے، جب بھی میں اپنے دائیں انگوٹھے کو موڑتی تو درد محسوس ہوتا تھا۔ آخرکار، میں اسے صرف دوسرے ہاتھ کی مدد سے زبردستی موڑ سکتی تھی ۔ دن بہ دن درد بڑھتا گیا اور یہ میری روزمرہ کی زندگی میں بہت زیادہ پریشانی کا باعث بن گیا۔ مجھے ایک ایسی گواہی یاد آئی جو میں نے اسی طرح کے کیس کے بارے میں سنی تھی، تو میں نے انٹرنیٹ پر تلاش کیا اور یہ جانا کہ میری حالت کو "ٹرِگر تھمب" کہا جاتا ہے۔

مئی میں، مجھے ایک دعا کے مرکز کے پروگرام میں بطور ممبر مدعو کیا گیا۔ اس دورے کے ذریعے شفا پانے کی خواہش کے ساتھ، میں نے اپنی زندگی پر غور کرتے ہوئے تیاری کی۔ مجھے یہ احساس ہوا کہ میں اکثر سخت کلامی کرتی رہی ہوں اور دوسروں کے ساتھ نرمی سے پیش نہیں آئی ، محبت اور خیال رکھنے میں کمی کی۔ جب بھی میں نے اپنی ایسی کوتاہیوں کو پہچانا، میں نے دعا کی اور دل سے توبہ کی۔

اتوار کی عبادات اور دانی ایل کی دعا کی میٹنگز عبادت کے دوران، میں نے نہایت تڑپ اور لگن کے ساتھ پادری سوجن لی کی دعا پائی اور چرچ جانے سے پہلے ایک وقت کا روزہ رکھ کر اپنے آپ کو تیاری کے ساتھ حاضر کیا۔ خدا کے فضل سے عبادت میں شامل ہونے اور گھر واپس آنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میرے دائیں انگوٹھے کا درد بالکل ایسے غائب ہو گیا ہے جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔ میرا انگوٹھا قدرتی اور آزادانہ طور پر جھکنے لگا۔ ہللویاہ!"

اُس وقت سے لے کر اب تک مجھے کسی قسم کا درد نہیں ہوا، اور میں اپنا انگوٹھا بغیر کسی مشکل کے آزادانہ طور پر ہلا سکتی ہوں، اس لیے میں اپنی روزمرہ کی سرگرمیاں بغیر کسی رکاوٹ کے انجام دے رہی ہوں۔ میں تمام شکر اور جلال اُس خدا کو دیتی ہوں جس نے مجھے شفا بخشی.

غذا نالی کا کینسر، دل اور کولہے کے جوڑ کی بیماری... خدا نے سب بیماریوں سے شفا دی!

جی بونگ پارک | مرد، ٦٥ سال، دیجون، چونگنام صوبہ

جون 2022 میں، میرا غذائی نالی کے کینسر کا آپریشن ہوا۔ مارچ 2023 میں، ایک معمول کے چیک اپ کے دوران، ڈاکٹر نے کہا کہ میرے پیٹ میں کئی گلٹیاں ہیں اور یہ میٹاسٹیسس (کینسر کے پھیلاؤ) کی صورت معلوم ہوتی ہے۔
اسی وقت کے قریب، میں دیجون مانمن چرچ سے واقف ہوا۔ جی سی این کے ذریعے، مجھے بہت فضل ملا جب میں نے ایمرٹس پاسٹر ڈاکٹر جائے راک لی اور سینئر پاسٹر سو جِن لی کے پیغامات سنے۔ ہر بار جب میں یہ پیغامات سنتا، تو میں اپنے آپ کو نئی تازگی کے ساتھ محسوس کرتا، اور دونوں پاسٹرز کے لیے میرے دل میں گہری تڑپ پیدا ہوئی۔ اُس وقت سے، میں باقاعدگی سے بیماروں کے لیے دعا وصول کرتا رہا.

جب میں نے کلام سنا تو میرے بچپن کی یادیں بھی ذہن میں آنے لگیں، جیسے کہ والد کی جیب سے پیسے چرانا، جس پر میں نے دل سے توبہ کی۔ پھر اس سال 20 اپریل کو، میں نے باضابطہ طور پر دائجون مانمن چرچ میں اندراج کرایا۔ اس کے بعد میں نے بہت سے پیغامات سنے، جن میں ”صلیب کا پیغام“ کے سلسلۂ پیغامات بھی شامل تھے، اور گھر پر ہمیشہ GCN کو جاری رکھا اور مسلسل دعا حاصل کرتا رہا۔

جب میرا باقاعدہ چیک اَپ کا وقت آیا تو میں اسپتال گیا۔ ڈاکٹر نے اچانک کہا، ”سب صاف ہے۔“ یہ سن کر میں کچھ حیران ہوا اور بس ”جی“ کہہ کر باہر آ گیا۔ لیکن میں اتنا حیران تھا کہ میں نے دوبارہ نرس سے پوچھا۔ اُس نے بتایا کہ میرے پیٹ کے سارے گانٹھیں بالکل غائب ہو چکی ہیں، اسی لیے ڈاکٹر نے ایسا کہا تھا۔ میں شکر گزاری اور خوشی سے بھر گیا اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ " ہیلیلویاہ!

مزید یہ کہ، 2024 میں ایک معمول کے چیک اَپ کے دوران میرے دل کے گرد پانی پایا گیا۔ چلتے وقت مجھے اکثر سانس پھولنے لگتی تھی اور اسی وجہ سے مجھے اپنی رفتار بھی بدلنی پڑتی تھی۔ لیکن حال ہی میں، جب میں نے کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ میں دوبارہ الٹراساؤنڈ کروایا تو ڈاکٹر نے حیرت سے سر جھکایا اور کہا، ”آپ کے دل کے گرد جو پانی تھا وہ بالکل خشک ہو گیا ہے۔" ہیلیلویاہ!

اور صرف یہ سب کچھ نہیں ہے۔ تقریباً دس سال پہلے میں شراب پینے کے بعد موٹر سائیکل حادثے کا شکار ہوا، جس کے نتیجے میں میری کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اُس وقت سے میں دس سال تک درد میں مبتلا رہا۔ کولہے اور گھٹنے کے درد کی وجہ سے میں لنگڑا کر چلتا تھا، اور جب درد بڑھ جاتا تو درد کم کرنے والے پیوند لگائے بغیر سو بھی نہیں سکتا تھا۔

ایک دن میں نے سنا کہ ہماری کلیسیا پاسٹر ایمیریٹس اور مسز بوک نِم لی کی آرام گاہ پر جانے والی ہے۔ چونکہ میں مدت سے پاسٹر ایمیریٹس کے لیے ترس رہا تھا، اس لیے شوق اور شکر گزاری سے بھرے دل کے ساتھ شامل ہوا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو میرے دل کو بڑی سکون اور راحت ملی۔ اس کے بعد پاسٹر می یونگ لی کے ساتھ رفاقت کا وقت تھا اور وہاں مجھے ان نے میرے لیے دعا کی ۔ گھر واپسی پر جب میں گاڑی میں بیٹھا تھا تو اچانک مجھے احساس ہوا کہ میری کمر اور گھٹنے کا درد بالکل ختم ہو گیا ہے۔

عام طور پر، جب بھی میں ایک گھنٹے سے زیادہ گاڑی میں سفر کرتا تھا تو میری کولہے اور گھٹنے میں درد اور سن ہونے کی کیفیت ہوجاتی تھی۔ لیکن اُس دن بالکل بھی درد نہیں ہوا۔ گھر آنے کے بعد تھوڑی سی تکلیف پھر محسوس ہوئی، مگر اس سمر ریٹریٹ کے دوران، مجھے پادری سو جن لی کی بیماروں کے لیے دعا اور پادری می یونگ لی سے دعا کروائی ، اور میں مکمل طور پر شفا پا گیا۔ اُس کے بعد سے میں ہر طرح کے درد سے آزاد ہوں اور سکون کے ساتھ زندگی گزار رہا ہوں۔

اس کے علاوہ، وہ ایڑھیوں کی خارش (Athlete’s foot) جس سے میں چالیس سال تک تکلیف میں رہا، وہ بھی غائب ہو گئی جب میں نے بار بار پاسٹر سوجن لی کی بیماروں کے لیے دعا پائی۔ مجھے تو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کب بالکل ٹھیک ہو گئی۔ آج کل جب میں کلام سنتا ہوں اور تبدیلی کے لیے کوشش کرتا ہوں تو مجھے ہر لمحہ خدا کی محبت کا احساس ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ صرف پھولوں کو دیکھ کر بھی میرا دل خوش ہو جاتا ہے۔ ہر بیماری سے مجھے شفا دینے والے خدا کا شکر اور جلال دیتا ہوں۔

پادری سوجن لی کا 'صرف بائبل پروگرام '
یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔
کئی زبانوں میں

یہ خدا کی محبت کا خط
فراہم کرتا ہے۔
صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔
اور خدا کی بے پناہ محبت

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ موجود ہیں ۔
** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے 'صرف بائبل پروگرام ' دیکھ سکتے ہیں۔

میرا دایاں کان، جو ۳۰ سال سے نہیں سن رہا تھا، اب کھل گیا ہے!

جنگ اِل بیک | مرد، ۶۹ سال، سیہنگ، صوبہ گیونگی

بچپن سے ہی میرا دایاں کان کمزور تھا۔ میں اسے فون سننے کے لیے استعمال نہیں کر سکتا تھا، اور جب میری بیوی مجھے آواز دیتی تو اکثر میں اسے صاف طور پر سن نہیں پاتا تھا۔ جب میں اسپتال گیا تو تشخیص یہ ہوئی کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اس لیے میں نے یہ حالت تیس سال سے زیادہ عرصے تک برداشت کی۔ اگست میں منعقد ہونے والے مانمن سمر ریٹریٹ کے دوران، میں دل سے شفا پانے کی آرزو رکھتا تھا۔ سات دن تک میں نے ہر صبح ایک وقت کا روزہ رکھا، "دی میسج آف دی کراس" کو سنا اور اپنے آپ پر غور کیا کیا۔ ، توبہ کی اور دل سے دعا کی۔

4اگست کو، ریٹریٹ کی افتتاحی عبادت کے موقع پر، جیسے ہی میں بیٹھا، فضل کے آنسو بے اختیار بہنے لگے۔ اُس شام بعد میں، جب پادری سوجن لی کا پیغام ختم ہوا اور انہوں نے بیماروں کے لیے دعا کی، تو میں نے اُسے پورے دل سے قبول کیا۔

دعا کے بعد، میں نے ایک کان بند کر کے آزمایا—اور کچھ حیرت انگیز واقعہ پیش آیا۔ میری بیوی، جو میرے پاس بیٹھی تھی، نے پوچھا، ”تم بار بار کان کیوں بند کر رہے ہو؟ کیا تم شفا پا گئے ہو؟“ اُس لمحے میں نے اُس کی آواز صاف سنی۔ میں نے خوشی کے ساتھ اُس سے اقرار کیا، ”جی ہاں، میں شفا پا گیا ہوں۔“ ہلیلویا!

اب میں فون پر بات کرتے وقت صاف سن سکتا ہوں اور گفتگو روانی سے چلتی ہے۔ میں اپنے اس خدا کا شکر اور جلال ادا کرتا ہوں جس نے میری وہ سماعت بحال کر دی جو میں نے 30 سال سے کھو رکھی تھی۔

میرے کان کے پردے، جو پگھل گئے تھے، بحال ہو رہے ہیں!

دیوک سون سونگ | خاتون، ۸۲ سال، یونگ دوئنگپو-گو، سیول

2023 کے خزاں سے، مجھے دونوں کانوں میں ایسے شور سنائی دینے لگے جو اس قدر شدید تھے کہ میں بمشکل برداشت کر پاتی تھی ۔ دسمبر 2024 میں، میں نے کان، ناک اور گلے کے کلینک میں معائنہ کروایا تو ڈاکٹر نے بتایا کہ میرے دونوں کانوں کے پردے پگھل چکے ہیں۔ اُس نے یہ بھی وضاحت کی کہ جب کان کے پردے پگھل جائیں یا شدید طور پر پھٹ جائیں تو چاہے دوبارہ بنانے کی سرجری بھی کی جائے، سننے کی صلاحیت کی مکمل بحالی کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔

میرے کانوں میں مسلسل شور کی وجہ سے میں بہت حساس ہوگیا تھا اور اس کے علاوہ رات کو مجھے نیند بھی بمشکل آتی تھی۔ ہر رات میں دانی ایل دعا کی میٹنگ میں عبادت میں شامل ہوتا اور نہایت تڑپ کے ساتھ دعا کرتا: ”اے خداوند! براہِ کرم میرے پگھل چکے کان کے پردوں کو پھر سے زندہ اور بحال کر دے۔“ اتوار کی عبادات اور دانی ایل دعا کی میٹنگز میں، میں نے پاسٹر سوجن لی کی دعا ایمان کے ساتھ پائی اور "آمین" کہہ کر اس پر جواب دیا۔

پھر، جولائی کے آخر میں، میں نے رات کو سکون سے سونا شروع کر دیا اور کانوں میں شور آہستہ آہستہ کم ہو گیا۔ جب میں دوبارہ معائنہ کرانے کے لیے ہسپتال گیا تو ڈاکٹر اچانک پیچھے ہٹ گئے اور حیرت سے پکار اُٹھے: ”اوہ! یہ دوبارہ زندہ اور بحال ہو گئے ہیں!“ جب میں نے پوچھا، ”کیا دوبارہ زندہ اور بحال ہو گیا ہے؟“ تو انہوں نے جواب دیا کہ کان کے پردے بن رہے ہیں اور بڑھ رہے ہیں۔ ہیلیلویاہ! میں اپنے خدا کا شکر اور جلال ادا کرتا ہوں جس نے میری زندگی میں یہ عظیم معجزہ دکھایا۔

الٰہی شفا یابی کی عبادت

آپ کی صحت اور خوشی کے لیے ایک خاص موقع!
روح القدس کے جوشیلی کام کے ذریعے بے شمار شفا اور دعاؤں کے جوابات!
ہمارے ساتھ شامل ہوں اور اپنی زندگی میں نئے معجزات کو اُبھرتے ہوئے دیکھیں!

جمعہ آل نائٹ عبادت کے دوران، ۲۵ ستمبر رات ۷ بجے

اسپیکر: سینئر پادری ڈاکٹر سوجن لی
جی سی این ٹی وی پر براہِ راست نشریات! (www.gcntv.org)

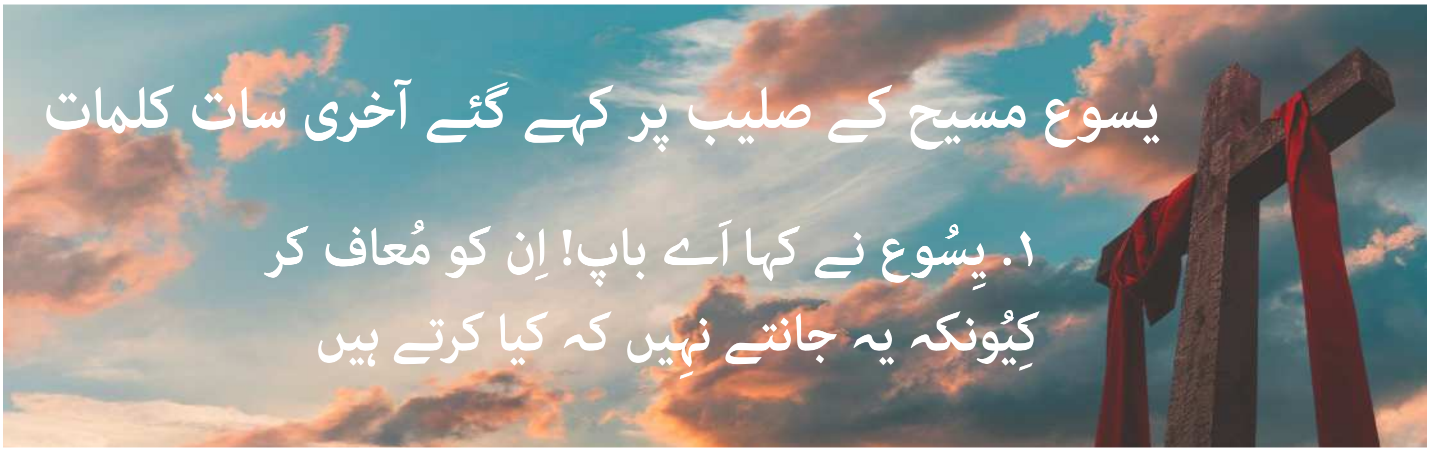

یسوع مسیح کے صلیب پر کہے گئے آخری سات کلمات

۱. یِسُوع نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کِیُونکہ یہ جانتے نہِیں کہ کیا کرتے ہیں

”یِسُوع نے کہا ”اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیُونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں“.
پھر یِسُوع نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا اَے باپ! میں اپنے رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دم دے دِیا۔

(لوقا 23:34-46)

اکثر لوگ جب اپنی زندگی کا اختتام قریب آتا دیکھتے ہیں تو وہ اپنی گزری ہوئی زندگی پر نظر ڈالتے ہیں اور اپنے خاندان اور قریبی لوگوں کے لیے کچھ آخری الفاظ چھوڑ جاتے ہیں۔ اسی طرح جب کوئی شخص اپنی سوانح عمری یا کتاب لکھتا ہے تو وہ عموماً آخر میں اپنے پورے کام کا نچوڑ پیش کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح یسوع، جو کلام مجسم ہو کر اس زمین پر آئے، صلیب پر اپنی آخری سانس لینے تک اپنے تمام کام کا جامع خلاصہ سات کلمات میں بیان کر گئے۔ ان کلمات کو "صلیب پر آخری سات کلمات" کہا جاتا ہے۔

یہ سات کلمات، جو گویا خداوند کا آخری وصیت نامہ ہیں، کس قسم کے روحانی معنی اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں؟

پہلا کلمہ ہے اَے باپ!“ اِن کو مُعاف کر کیُونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں“.

یسوع مسیح، جو خدا کا بیٹا ہے، نے صلیب کی ظالمانہ سزا اس بنیادی وجہ سے برداشت کی کہ انسان گناہگار ہے۔ آدم کے گناہ کے بعد سے تمام لوگ گناہ کی فطرت کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور خدا کے حضور گناہگار ٹھہرتے ہیں۔ وہ خدا کے اس عادلانہ فیصلہ کے مستحق تھے کہ ”گناہ کی مزدوری موت ہے۔“

پھر بھی، محبت کرنے والے خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو اس زمین پر بھیجا تاکہ گنہگار انسانوں کو نجات دے۔ گناہ سے پاک ہونے کے باعث، یسوع نے وہ تمام سزا اور دکھ اپنے اوپر لے لیے جو گنہگاروں کو ملنے چاہیئے تھے۔ لیکن اس سچائی کو نہ جاننے کی وجہ سے رومی فوجیوں اور بنی اسرائیل کے لوگوں نے اسے ایسے حقیر مجرم کی طرح صلیب پر ٹھٹھوں اور تمسخر کا نشانہ بنایا۔

شدید ترین درد اور رسوائی کے عالم میں بھی یسوع نے حیرت انگیز محبت کا مظاہرہ کیا۔ جن لوگوں نے اسے صلیب پر کیلوں سے جڑا اور اس کا مذاق اُڑایا، اُن کے لیے اُس نے نہ تو کینہ رکھا اور نہ ہی بددعا دی۔ بلکہ اُس نے شفاعت کی دعا کی: “ اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیُونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں ”.یہ دعا صرف اُن کے لیے نہیں تھی جنہوں نے اُسے صلیب پر چڑھایا اور اُس کا مذاق اُڑایا، بلکہ بالآخر اُس تمام انسانوں کے لیے تھی جو تاریکی میں بسی ہوئی تھی۔ یسوع کی اس شفاعتی محبت کی بدولت بے شمار جانیں نجات پا سکیں۔

یسوع، جس نے بغیر گناہ کے صلیب پر دکھ سہے اور محبت میں گناہگاروں کے لیے دعا کی، یہ چاہتا ہے کہ خدا کے فرزند جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں، وہ بھی سب سے محبت کریں اور سب کو معاف کریں۔ اسی لیے اُس نے ہمیں "خداوند کی دعا" میں یہ دعا کرنا سکھایا،“اور جِس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کِیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر ” (متی 6: 12) . مزید یہ کہ جب ہم پر ناحق ظلم و ستم کیا جائے، تو خدا چاہتا ہے کہ ہم برائی کا جواب برائی سے نہ دیں اور نہ ہی دل میں کینہ رکھیں، بلکہ صرف بھلائی کے ساتھ جواب دیں (متی 5:44–45)۔

ایسی محبت اور معافی انسانی طاقت سے ممکن نہیں، لیکن وہ پاک روح کی مدد سے ممکن ہو جاتی ہیں۔ ہمیں روز بروز کلام پر غور و فکر کرنا اور دعا کرنا ضروری ہے تاکہ ہمارے دل خداوند کو پسند ہو سکے ۔ اگرچہ کبھی ہمیں دکھ یا دھوکہ پہنچتا ہے، پھر بھی جب مسیح کی محبت ہمارے دلوں کو بھر دیتی ہے تو حقیقی معافی اور میل ملاپ ممکن ہو جاتا ہے۔

پس، چونکہ ہم نے نجات پائی ہے، خدا کے فرزند ہونے کے ناتے ہمیں یسوع کی مثال پر چلنا چاہیے، جس نے اُن گنہگاروں سے بھی محبت کی جنہوں نے اُسے صلیب پر کیلوں سے جکڑا اور اُس کا مذاق اُڑایا۔ ہمیں نہ صرف اپنے بھائی بہنوں سے خداوند میں محبت رکھنی چاہیے بلکہ اپنے دشمنوں کو بھی معاف کرنا اور اُن سے محبت کرنا چاہیے۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈونگجک , گل , رو - جی او ڈی بینک,73
(پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
ترجمہ :اوورسیز مشن بیورو